

یعنی مشہور نہیں کہ اس مقصد میں کتاب بہت کامیاب ہے۔ البتہ جہاں اصلاح ستہ کے شروع و منتہا تذکرہ ہے وہاں اگر مصنف ایک جدول کی شکل میں یہ بھی بتا دیتے کہ یہ شرح مخطوطہ ہے یا مطبوعہ اور اس کا اتا پتا کیا ہے تو علمائے لئے اس کی افادیت میں اضافہ ہوتا۔ علاوہ انہیں متعدد مقامات پر حوالہ میں محض کتاب کا نام ہے۔ جلد اور صفحہ وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ ایک علمی کتاب میں یہ بات بھی کھٹکتی ہے، بہر حال مجموعی حیثیت سے کتاب عام ارباب ذوق اور خصوصاً مدارس عربیہ کے طلباء اور اساتذہ کے لئے بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

اسلام کا نظام امن :- از مولانا محمد ظفر الدین اصلاحی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۸۴ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت مجلد آٹھ روپے۔ پتہ مدرسہ مفتاح العلوم سونا تہہ بعض ضلع اعظم گڑھ (پوپی) اسلام سرتاسر پیام امن و رحمت ہی ہے اور کیوں نہ ہو جب اس کا داعی اول رحمت للعالمین ہو اس بنا پر اس کی تمام تعلیمات ہی اس روح کی حامل ہیں، چنانچہ فاضل مصنف جو اپنی پختہ علمی استعداد اور ذوق تحقیق و مطالعہ کے باعث کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں، انہوں نے اس کتاب میں ابھارے زندگی سے متعلق اسلام کی تمام ہی تعلیمات اور حدود و قوانین سے بحث کی ہے کتاب کی ہمہ گیری اور وسعت مباحث کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اس میں اٹھارہ ابواب ہیں اور ہر باب کے تحت کہیں کم اور کہیں زیادہ متعدد عنوانات ہیں، ہر عنوان پر فقہی گفتگو کے ساتھ تاریخی شواہد و نظائر کی بھی بھرمار ہے۔ اخلاقی آئین و ضوابط کے ساتھ قانونی احکام، اور حدود کے ساتھ تفریبات، رحمتی، مساوات اور انسانیت پروری کے ساتھ مل و انصاف کی تعلیمات کا بھی تذکرہ اور امن کی شرح و تفصیل ہے۔ پھر جو احکام غیر مسلموں کے ہاں مورد طعن و اعتراض رہے ہیں مثلاً جہاد اور جزیہ امن کی اصل حقیقت بیان کر کے اعتراضات کے بسوٹہ جوابات بھی ہیں، غرض کہ موضوع بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو تشہرہ گیا ہو، زبان صاف و سلیس اور انداز بیان شگفتہ ہے اس کا مطالعہ دلچسپ بھی ہوگا اور مفید بھی۔

چند دن ویا پر غیر میں :- از مولانا عبد اللہ عباس ندوی۔ تقطیع خور و ضخامت ۹۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۵/۵۰ روپے۔ دارالاشاعت رحمانی مونگیر۔ بہار۔